



سوال

(179) مرحوم کے ورثاء میں ایک بیوی، دو بیٹے اور دو بیٹیاں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ عبدالمجید فوت ہو گیا اور اس کے بھائی نے عبدالمجید کی بیوی کو کہا کہ میں اس کو نئی جگہ بنا کر دیتا ہوں پھر جو تیری جگہ ہے وہ تجھے دوں گا۔ جس میں عبدالمجید کی بیوہ کو تقریباً 9 سال ہوئے ہیں جو اس گھر میں رہتی ہے اب عبدالمجید کے بھائی فوت کی بیوہ کو یہ گھر نہیں دیتے۔ عبدالمجید کے ورثاء میں سے ایک بیوی دو بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے پہلے فوتی کی ملکیت میں سے کفن و دفن پر خرچ کیا جائے گا پھر اس کے بعد قرضہ ہے تو اس کو پورا کیا جائے گا پھر اگر وصیت ہے تو اس کو بھی ثلث مال سے ادا کیا جائے گا۔ فوتی عبدالمجید اپنے ہی گھر میں رہائش پذیر ہے جس کی جگہ بھی الگ ہے جس کے مالک اب اس کی بیوی اور اس کی اولاد ہے۔ جب فوتی کے بھائی نے وعدہ کیا کہ جگہ بنا کے دوں گا اور اس میں فوتی کی بیوی بھی تقریباً 9 سال رہی ہے اپنے بچوں کے ساتھ اس لیے اس کے مالک بھی وہی بنیں گے۔

جدید اعشاریہ فیصد نظام تقسیم

کل ملکیت 100

بیوی 8/1/12.5

دو بیٹے عصبہ 58.333 فی کس 29.166

دو بیٹیاں عصبہ 29.166 فی کس 14.583

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدہ



صفحہ نمبر 579

محدث فتویٰ